© rasailojaraid.com

مولانا نور محمد ثاقب*

علم اُصول حدیث میں علماء احناف کی تصنیفی خدمات

(قسط ۶)

مقالہ نگار مولانا نور محمد ثاقب دارالعلوم حقانیہ کے قابل فخر فرزند اور جید فضلا میں سے ہیں' خداداد صلاحیتیوں کی بناء پر امارت اسلامیہ افغانستان کے چیف جسٹس کے منصب پر فائز رہے' طالبان دور حکومت میں علامہ اقبال کے فرزند جناب جسٹس جاوید اقبال صاحب افغانستان کے دورہ پر گئے ان سے ملاقاتیں رہیں' وہاں کے نظام عدالت اور فقہ حنفی کی گہرائی اور جامعیت پر بحث وتمحیص اوران کی کارکردگی سے اتنے متاثر ہوئے کہ کابل سے واپسی پر ناچیز سے ملنے میری رہائش گاہ تشریف لائے۔ میری خواہش پر انہوں نے دارالعلوم کے وسیع ہال ایوان شریعت میں اپنا تاثراتی خطاب فرمایا اور جناب ثاقب صاحب کا زبردست انداز میں ذکر کیا۔ خطاب اس وقت الحق میں چھپ چکا تھا بعد میں انہوں نے اپنے سفرنامہ میں بھی ان کا ذکر کیا۔ امید ہے ان کا تحقیقی مضمون علمی حلقوں کے لئے دلچسپی کا باعث ہوگا۔ { (مولانا) سمیع الحق }

بندہ نے اُصولِ حدیث کے سلسلۂ مضامین کی پچھلی قسطوں میں اُصولِ حدیث (جسے علوم الحدیث، مصطلح الحدیث اورعلم درایۃ الحدیث بھی کہتے ہیں) میں علماء احناف کی دوسو پچاس (۲۵۰) کتابوں کا تذکرہ کیا تھا۔ اَب اِس علم میں علماء احناف کی دیگر کتابیں (اُن کے مصنفین کی تواریخِ وفات کی ترتیب پر) ذکر کی جاتی ہیں جو کہ مندرجہ ذیل ہیں:

۲۵۱۔ " كتاب السنّة " تاليف الشيخ المحدّث الفقيه أبی عبدالله الحَكَم بن معبد بن أحمد بن عُبيد بن عبدالله بن الأعجم بن اسد بن أسيد الخزاعی الحنفی، من أهل اصبهان، المتوفی سنة ۲۹۵هـ

۲۵۲۔ " صحيح الآثار " تاليف الامام المحدّث الفقيه أبی جعفرأحمد بن محمّد بن سلامة الأزدی الطّحاوی الحنفی، المتوفی سنة ۳۲۱هـ

(یہ کتاب "مکتبہ پاٹنا" میں محفوظ ہے چنانچہ بروکلمان نے اِس کا تذکرہ کیا ہے)

۲۵۳۔ " الكتاب الكبيرفی أسماء الرّجال " تاليف الامام المحدّث الفقيه أبی جعفرأحمد بن محمّد بن سلامة الأزدی الطّحاوی الحنفی، المتوفی سنة ۳۲۱هـ

(یہ اہلِ علم حضرات کے نزدیک انتہائی قابلِ تعریف کتاب ہے، بہت سے محدّثین کرام کی کتب میں اِس پر حوالے

---

* سابق چیف جسٹس سپریم کورٹ آف افغانستان' سابق رئیس دارالافتاء مرکزیہ افغانستان)

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

دیئے گئے ہیں جو کہ اِس فن میں مولف رحمہ اللہ کی علمی گہرائی پر زبردست دلیل ہے)

۲۵۴. " الردّ علی أبی عبید فیما أخطأ فیه فی کتاب النّسب " تالیف الامام المحدّث الفقیه أبی جعفر أحمد بن محمّد بن سلامة الأزدی الطّحاوی الحنفی، المتوفّٰی سنة ۳۲۱ھ

۲۵۵. " المتّفق والمفترق " تالیف الشّیخ المحدّث الحافظ أبی بکر محمّد بن عبداللّٰه بن محمّد بن زکریّا بن الحسن الجَوزقی النّیسابوری الشّیبانی الحنفی، المولود سنة ۳۰۰ھ وقیل ۳۰۸ھ، المتوفّٰی سنة ۳۸۸ھ

۲۵۶. " ذِکرُمَن رَوٰی عنه الامام أبوحنیفة " تالیف الشّیخ الحسن بن محمّد بن خسرو البلخی الحنفی، المتوفّٰی سنة ۵۲۲ھ

۲۵۷. " تلخیص مشکل الآثار للطّحاوی " تالیف الشّیخ الفقیه قاضی القضاة أبی سعد المطهّر بن الحُسین بن سعد بن علیّ بن بندار الیَزدی الحنفی، المتوفّٰی بِقوص سنة ۵۹۱ھ

۲۵۸. " استنباط المَعِین من العِلَل والتّاریخ لِابن مَعِین " تالیف المحدّث الفقیه الحافظ ضیاء الدّین أبی حفص عمر بن بدر بن سعید الموصلی الحنفی، المولود بِالموصل سنة ۵۵۷ھ، المتوفّٰی بِدمشق سنة ۶۲۲ھ

۲۵۹. " مشارق الأنوار النّبویّة من صحاح الأخبار المصطفویّة " تالیف الشّیخ الامام المحدّث الفقیه اللّغوی أبی الفضائل رضیّ الدّین الحسن بن محمّد بن الحسن بن حیدر بن علیّ بن اسمٰعیل القرشیّ العَدَوی العُمری الصّغانی، الحنفی، المولود بِمدینة لاهور سنة ۵۷۷ھ، المتوفّٰی ببغداد سنة ۶۵۰ھ

(مصنف رحمہ اللہ نے فرمایا ہے کہ یہ کتاب مجھے بے حد محبوب ہے، میں اِس سے روشنی اور فیض حاصل کرتا ہوں اور عقل بھی اِسی کو مقتضی ہے۔ مزید فرمایا ہے کہ یہ کتاب میرے اور اللہ تعالیٰ کے درمیان صحت و متانت کے لحاظ سے میرے لئے حُجت ہے)

۲۶۰. " کشف الحجاب عن أحادیث الشّهاب " تالیف الشّیخ الامام المحدّث الفقیه اللّغوی أبی الفضائل رضیّ الدّین الحسن بن محمّد بن الحسن بن حیدر بن علیّ بن اسمٰعیل القرشیّ العَدَوی العُمری الصّغانی، الحنفی، المولود بِمدینة لاهور سنة ۵۷۷ھ، المتوفّٰی ببغداد سنة ۶۵۰ھ

(" شهاب الأخبار " قاضی ابو عبداللہ محمد بن سلامہ بن جعفر القضاعی (المتوفّٰی ۴۵۴ھ) کی تالیف ہے اور امام رضی الدّین الحسن بن محمد الصّغانی الحنفی نے اس کتاب کی اصلاح کی ہے اور اِس میں صحیح، ضعیف اور مرسل وغیرہ

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

احادیث کی نشاندہی فرمائی ہے اور پھر اِس کتاب کا نام " كشف الحجاب عن أحاديث الشّهاب " رکھ دیا)

۲۶۱. " مرآة الزّمان فی وفيّات الفضلاء والأعيان " (فی أربعين مجلّدًا) تاليف الشّيخ الحافظ المحدّث الفقيه المؤرّخ شمس الدّين أبی المظفّر يوسف بن قزاوغلی بن عبدالله التّركی ثمّ البغدادی، نزيل دمشق، الحنفی، المعروف بِسِبْطِ ابن الجوزی، المولود سنة ۵۸۱ھ، المتوفّٰی بِدمشق ليلة الحادی والعشرين من ذی الحجّة سنة ۶۵۴ھ

(یہ بہت بڑی کتاب ہے، مشہور مورّخ ابن خلکان نے لکھا ہے کہ میں نے یہ کتاب دمشق میں بخطِ مولّف چالیس جلدوں میں دیکھ لی ہے)

۲۶۲. " الأربعون البُلْدانيّة فی الحديث " تاليف الشّيخ المحدّث قطب الدّين عبدالكريم بن عبدالنّور الحلبی الحنفی، المتوفّٰی سنة ۷۳۵ھ

۲۶۳. " الأربعون البُلْدانيّة فی الحديث " تاليف الشّيخ المحدّث الحافظ شرف الدّين أبی محمّدعبدالله بن محمّد بن ابراهيم الدّمشقی الحنفی، المعروف بِالوانی، المتوفّٰی بِدمشق سنة ۷۴۹ھ

(مؤلف رحمہ اللہ نے اِس کتاب میں ایسی چالیس احادیث جمع کی ہیں جو اُنہوں نے اپنے اُن چالیس شیوخ سے حاصل کی ہیں جو چالیس شہروں میں سے تھے اور یہ احادیث چالیس صحابۂ کرام رضی اللہ عنہم سے مروی ہیں)

۲۶۴. " الدّرر المنيفة فی الرّدعلی ابن أبی شيبة عن أبی حنيفة " تاليف الشّيخ الامام العلّامة مُحيّ الدّين أبی محمّد عبدالقادر بن محمّد بن محمّد بن نصرالله بن سالم القرشی المصری الحنفی، المولود سنة ۶۹۶ھ، المتوفّٰی سنة ۷۷۵ھ

۲۶۵. " مبارق الأزهارفی شرح مشارق الأنوارفی صحيح الأخبار " تاليف الشّيخ المحدّث الفقيه الأصولی عبداللّطيف بن عبدالعزيز بن أمين الدّين الرّومی الحنفی، المعروف بِابن الملَك، المتوفّٰی سنة ۸۰۱ھ

۲۶۶. " المعتصر من المختصر من مشكل الآثار للطّحاوی " (فی المجلّدين) تاليف الشّيخ الفقيه القاضی أبی المحاسن جمال الدّين يوسف بن موسیٰ بن محمّد بن أحمد الملطی الحنفی، المولود سنة ۷۲۶ھ، المتوفّٰی بِالقاهرة ۸۳۰ھ

(یہ کتاب مطبعہ " عالم الکتب " بیروت سے طبع ہو کر شائع ہو چکی ہے، جو کہ دو جلدوں میں ہے)

۲۶۷. " المنهل الصّافی والمستوفی بعدالوافی " (فی تراجم الأعيان) تاليف الشّيخ المؤرّخ الأمير الكبير جمال الدّين أبی المحاسن يوسف بن تغری بردی بن عبدالله القاهری الحنفی

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

(ویقال له الظّاهری لأنّ أباه کان من ممالیک الظّاهر برقوق ومن أمراء جمشہ) المولود بالقاهرة فی شوّال سنة ۸۱۳ھ، المتوفّی بها فی الخامس من ذی الحجّة سنة ۸۷۴ھ

(یہ کتاب تین جلدوں میں بڑی اور مفصّل کتاب ہے، جس میں رجالِ أعیان کے بہت سے تراجم بیان ہوئے ہیں، پھر مصنّف رحمہ اللہ نے خود ہی اِس کا اختصار کیا ہے جو کہ ایک مختصر جلد میں آچکا ہے اور اُسے "الدّلیل الشّافی علی المنهل الصّافی" کے نام سے مسمّٰی کیا ہے، البتہ مصنّف رحمہ اللہ نے خود ہی فرمایا ہے کہ اِس "مختصر" میں رجالِ أعیان میں سے ایک شخص بھی کم نہیں ہوا ہے، صرف اُن کے تراجم کی تفصیل کا اختصار ہوا ہے)

۲۶۸. "عوالی أحادیث الطّحاوی" تالیف الامام المحدّث الحافظ زین الدّین أبی العدل قاسم بن قُطلوبُغا الجَمّالی المصری الحنفی، المولود سنة ۸۰۲ھ، المتوفّی سنة ۸۷۹ھ

۲۶۹. "عوالی أحادیث لیث بن سَعد" تالیف الامام المحدّث الحافظ زین الدّین أبی العدل قاسم بن قُطلوبُغا الجَمّالی المصری الحنفی، المولود سنة ۸۰۲ھ، المتوفّی سنة ۸۷۹ھ

۲۷۰. "عوالی أحادیث القاضی بکار" تالیف الامام المحدّث الحافظ زین الدّین أبی العدل قاسم بن قُطلوبُغا الجَمّالی المصری الحنفی، المولود سنة ۸۰۲ھ، المتوفّی سنة ۸۷۹ھ

۲۷۱. "الاهتمام الکُلّی بِإصلاح ثقات العِجْلی" تالیف الامام المحدّث الحافظ زین الدّین أبی العدل قاسم بن قُطلوبُغا الجَمّالی المصری الحنفی، المولود سنة ۸۰۲ھ، المتوفّی سنة ۸۷۹ھ

۲۷۲. "ترتیب 'الارشاد فی معرفة المحدِّثین' لِأبی یَعلی القزوینی" تالیف الامام المحدّث الحافظ زین الدّین أبی العدل قاسم بن قُطلوبُغا الجَمّالی المصری الحنفی، المولود سنة ۸۰۲ھ، المتوفّی سنة ۸۷۹ھ

۲۷۳. "کتاب الأفعال فی رُواة الحدیث" تالیف الشّیخ أبی العبّاس أحمد بن عبدالقادر بن ظریف الحنفی، المعروف بِابن ظریف، المتوفّی سنة ۸۸۳ھ

۲۷۴. "المنظوم و المنثور فی الحدیث" تالیف الشّیخ الفاضل أبی الحُسین عفیف بن محمّد بن عبدالحافظ بن أحمد النّابلسی الخطیب الحنفی، المتوفّی فی حدود سنة ۱۰۰۰ھ

۲۷۵. "أرجوزة فی الحدیث" تالیف الشّیخ المحدّث الفقیه صبغ الله بن صبغ الله الحلبی ثمّ المکّی الحنفی، المتوفّی سنة ۱۱۲۰ھ

۲۷۶. "البدر المنیر فی صحابة البشیر النّذیر" تالیف الشّیخ المحدّث الفاضل محمّد قائم بن صالح السِّندی الحنفی القادری، کان حیًّا قبل سنة ۱۱۴۵ھ

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

(اِس کتاب کا قلمی نسخہ قاہرہ کے کتب خانہ ''دارالکتب المصریۃ'' میں موجود ہے)

۲۷۷. " المطرب المعرب، الجامع لِأسانید أھل المشرق والمغرب " تالیف الشّیخ المحدّث الحافظ عبد القادر بن خلیل بن عبداللّٰہ الرّومیّ الأصل، المدنی خطیب المنبرالنّبوی، الحنفی، المعروف بِکُدَک زادہ، المولود بِالمدینۃ المنوّرۃ سنۃ ۱۱۴۰ھ، المتوفّٰی بِنابلس سنۃ ۱۱۸۹ھ

۲۷۸. " رفع الکُلَل عن العِلَل" تالیف الامام الحافظ المحدّث الفقیہ اللّغوی أبی الفیض السیّد محمّد مرتضی الحسنی الزّبیدی الیمنی ثمّ المصری، الحنفی، المولود بِالھند فی بلدۃ بِلجرام سنۃ ۱۱۴۵ھ، المتوفّٰی بِمصرسنۃ۱۲۰۵ھ

۲۷۹. " حلاوۃ الفانید فی إرسال حلاوۃ الأسانید " تالیف الامام الحافظ المحدّث الفقیہ اللّغوی أبی الفیض السیّد محمّد مرتضی الحسنی الزّبیدی الیمنی ثمّ المصری، الحنفی، المولود بِالھند فی بلدۃ بِلجُرام سنۃ ۱۱۴۵ھ، المتوفّٰی بِمصرسنۃ۱۲۰۵ھ

۲۸۰. " العَروس المَجْلِیّۃ فی طُرُق حدیث الأوّلیّۃ " تالیف الامام الحافظ المحدّث الفقیہ اللّغوی أبی الفیض السیّد محمّد مرتضی الحسنی الزّبیدی الیمنی ثمّ المصری، الحنفی، المولود بِالھند فی بلدۃ بِلجُرام سنۃ ۱۱۴۵ھ، المتوفّٰی بِمصرسنۃ۱۲۰۵ھ

۲۸۱. " عِقد الجوھرالثّمین فی الحدیث المسلسل بِالمحمّدِین " تالیف الامام الحافظ المحدّث الفقیہ اللّغوی أبی الفیض السیّد محمّد مرتضی الحسنی الزّبیدی الیمنی ثمّ المصری، الحنفی، المولود بِالھند فی بلدۃ بِلجُرام سنۃ ۱۱۴۵ھ، المتوفّٰی بِمصرسنۃ۱۲۰۵ھ

۲۸۲. " التحبیرفی الحدیث المسلسل بِالتّکبیر " تالیف الامام الحافظ المحدّث الفقیہ اللّغوی أبی الفیض السیّد محمّد مرتضی الحسنی الزّبیدی الیمنی ثمّ المصری، الحنفی، المولود بِالھند فی بلدۃ بِلجُرام سنۃ ۱۱۴۵ھ، المتوفّٰی بِمصرسنۃ۱۲۰۵ھ

۲۸۳. " الیانع الجَنی فی أسانید الشّیخ عبدالغنی " تالیف الشّیخ الفاضل محمّد بن یحیی الشّھیربِالمحسن، التّیمی ثمّ البَکری، التِرھتی ثمّ الفریبی، تلمیذ العلّامۃ فضل حق بن فضل إمام الخیرآبادی، فَرَغ من تالیفہٖ بِالمدینۃ المنوّرۃ لِإحدٰی عشرۃ لیلۃ بَقِیَت من رجب سنۃ ۱۲۸۰ھ

(یہ کتاب ہندوستان میں " کشف الأستارعن رجال معانی الآثار " کے ہامش پر طبع ہوکر شائع ہوئی ہے)

۲۸۴. " المنظومۃ العَلِیّۃ فی الأخبارالنّبویّۃ " تالیف الشّیخ القاضی مصطفی بن محمّد الألبستانی الرّومی الحنفی، المتخلّص بِکامل، المعروف بِابن یملیخا، المتوفّٰی سنۃ ۱۲۹۴ھ

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

۲۸۵. " کشف الالتباس فی ما أورده البخاری علٰی بعض النّاس" تالیف الشّیخ الفقیه الأصولی عبدالغنی بن طالب بن حمادة بن ابراهیم بن سلیمان الغُنَیمی الدّمشقی الحنفی، الشّهیر بالمیدانی، المولود بدمشق سنة ۱۲۲۲ ھ، المتوفّٰی بدمشق سنة ۱۲۹۸ ھ
(یہ کتاب "مکتب المطبوعات الاسلامیّۃ" کے مطبعہ سے طبع ہوکر شائع ہوئی ہے)

۲۸۶. " التّحفة المرضیّة فی الأخبار القُدسیّة والأحادیث النّبویّة " تالیف الشّیخ الفاضل عبدالمجید بن علی العدوی المصری الحنفی، خَدَمَ المقام الزّینبی، المتوفّٰی سنة ۱۳۰۳ ھ
(یہ کتاب مصر سے طبع ہوکر شائع ہوئی ہے)

۲۸۷. " التّعلیق المُمَجّد علٰی موطّأ الامام محمّد " (لاسیّما مقدّمتہٗ) تالیف العلّامة مولانا محمّد عبدالحئی اللّکنوی الحنفی، المولود سنة ۱۲۶۴ ھ، المتوفّٰی سنة ۱۳۰۴ ھ

۲۸۸. " تُحفة الفکر فی الحدیث " تالیف الشّیخ عبدالنّافع بن المفتی محمّد سعید الأطنه وی الرّومی الحنفی أحد أکابر الرّجال العُثمانیّة الشّهیر بِرمضان زاده المتخلّص بِعفّت ، المتوفّٰی بمکّة عائدًا من الحجّ سنة ۱۳۰۸ ھ

۲۸۹. " الآثار المحمّدیّة والآثار المتّصلة " تالیف الشّیخ المحدّث الفقیه قیام الدّین عبدالباری بن عبدالوهّاب بن عبدالرّزاق الأنصاری الفرنگی محلّی اللّکنوی الحنفی، المولود سنة ۱۲۹۵ ھ، المتوفّٰی فی الرّابع من رجب سنة ۱۳۴۴ ھ

۲۹۰. " التّعلیق المختار علٰی کتاب الآثار " (لاسیّما مقدّمتہٗ) تالیف الشّیخ المحدّث الفقیه قیام الدّین عبدالباری بن عبدالوهّاب بن عبدالرّزاق الأنصاری الفرنگی محلّی اللّکنوی الحنفی، المولود سنة ۱۲۹۵ ھ، المتوفّٰی فی الرّابع من رجب سنة ۱۳۴۴ ھ

۲۹۱. " مختصر تهذیب الکمال لِلمِزّی " تالیف الشّیخ المؤرّخ صدرالدّین بن عبدالله الکُنْغَراوی الحنفی، المتوفّٰی بِالقسطنطینیّة فی شهر رمضان سنة ۱۳۴۹ ھ

۲۹۲. " المناهل السّلسلة فی الأحادیث المسلسلة " تالیف الشّیخ المحدّث مولانا محمّد عبدالباقی الأیّوبی اللّکنوی ثمّ المدنی، الحنفی، المتوفّٰی بِالمدینة المنوّرة سنة ۱۳۶۴ ھ، تلمیذ العلّامة مولانا عبدالحئی اللّکنوی
(یہ کتاب "دارالکتب العلمیّۃ" بیروت سے ۱۴۰۳ھ میں طبع ہوکر شائع ہوئی ہے)

۲۹۳. " الاجازات الفاخرة " (ثَبَتٌ فی المرویّات وأسماء الشّیوخ) تالیف الشّیخ المحدّث الفقیه عبدالقادر بن توفیق الشّلبی الحنفی، المولود بطرابلس الشّام سنة ۱۲۹۵ ھ، المتوفّٰی

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

بالمدينة المنوّرة سنة ١٣٦٩ هـ

٢٩٤. " النكت الطّريفة في التّحدّث عن ورود ابن أبي شيبة علىٰ أبي حنيفة " تاليف الامام العلّامة المحقّق المحدّث الفقيه الأصولي المتكلّم الشّيخ محمّد زاهد بن الحسن الكوثري الحنفي، وكيل المشيخة العُثمانيّة سابقًا ، المولود سنة ١٢٩٦ هـ، المتوفّى في التّاسع عشرمن ذي القعدة سنة ١٣٧١ هـ (یہ جامع اور عظیم المرتبت کتاب ۱۳۶۵ھ میں مصر سے طبع ہوکر شائع ہوئی ہے)

٢٩٥. " التّعليق علىٰ كتاب الأسماء والصّفات للبيهقي " تاليف الامام العلّامة المحقّق المحدّث الفقيه الأصولي المتكلّم الشّيخ محمّد زاهد بن الحسن الكوثري الحنفي، وكيل المشيخة العُثمانيّة سابقًا ، المولود سنة ١٢٩٦ هـ، المتوفّى في التّاسع عشرمن ذي القعدة سنة ١٣٧١ هـ

٢٩٦. " إبداء وجوه التّعدّي في كامل ابن عَدِي " تاليف الامام العلّامة المحقّق المحدّث الفقيه الأصولي المتكلّم الشّيخ محمّد زاهد بن الحسن الكوثري الحنفي ، وكيل المشيخة العُثمانيّة سابقًا ، المولود سنة ١٢٩٦ هـ، المتوفّى في التّاسع عشرمن ذي القعدة سنة ١٣٧١ هـ
(یہ جامع کتاب، ابواحمد عبداللہ بن عدی (المتوفّی ۳۶۵ھ) کی کتاب "الکامل فی أسماء الرّجال" کا نقد ہے)

٢٩٧. " تحقيق ' لسان الميزان' لِلحافظ ابن حجر " (في نقد الرّجال الرّواة) تاليف الشّيخ العلّامة عبد الفتّاح أبي غُدّة الحلبي الحنفي، المتوفّى سنة ١٤١٧ هـ
(یہ کتاب نو (۹) ضخیم جلدوں میں ہے، مزید دسویں جلد فہارسِ کتاب پر مشتمل ہے جو کہ " کتب المطبوعات الاسلامیّۃ" سے طبع ہوکر شائع ہوئی ہے)

٢٩٨. " مكانة الامام أبي حنيفة في الحديث " تاليف الشّيخ العلّامة مولانا عبد الرّشيد النّعماني الحنفي، المتوفّى في التّاسع والعشرين من ربيع الثّاني سنة ١٤٢٠ هـ

٢٩٩. " ماخَالَفَ فيه أبوحنيفة ابراهيمَ النخعيّ " تاليف الشّيخ العلّامة مولانا عبد الرّشيد النّعماني الحنفي، المتوفّى في التّاسع والعشرين من ربيع الثّاني سنة ١٤٢٠ هـ

٣٠٠. " امام ابن ماجه اورعلمِ حديث " (اردو) تاليف الشّيخ العلّامة مولانا عبد الرّشيد النّعماني الحنفي، المتوفّى في التّاسع والعشرين من ربيع الثّاني سنة ١٤٢٠ هـ

اللہ تعالیٰ کے لطف وکرم سے یہاں تک اُصولِ حدیث کے اِس سلسلۂ مضامین میں حضرات علماء احناف کی تین سو (۳۰۰) تالیفاتِ جلیلہ کا تذکرہ ہوچکا جو کہ اِس فن میں علماء احناف پر اعتماد کرنے کیلئے تاریخی تسلسل کی سنہری کڑیاں ہیں۔
اللہ تعالیٰ کی توفیق شاملِ حال رہی تو آئندہ اسی نوع کی مزید تالیفات ذکر کی جائیں گی۔ اِن شاء اللہ

© rasailojaraid.com